REGD No. L. 5254

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ
# الفضل
ربوہ

یوم جمعہ
۳ جمادی الاول ۱۳۷۶ھ
فی پرچہ ۱ آنہ

جلد ۴۵/۱۰ | ۷ فتح ۱۳۳۵ھش | ۷ دسمبر ۱۹۵۶ء | نمبر ۲۸۷

## سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ جابہ سے واپس تشریف لے آئے

ربوہ ۶ دسمبر۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کل مورخہ ۵ دسمبر بروز بدھ پونے بارہ بجے دوپہر کے قریب جابہ سے بخیریت ربوہ واپس تشریف لے آئے۔ حضور ایدہ اللہ کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ

"طبیعت بفضلہ تعالیٰ اچھی ہے" الحمد للہ

احباب حضور ایدہ اللہ کی صحت و سلامتی اور درازی عمر کے لئے التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔

## اخبار احمدیہ

ربوہ ۶ دسمبر۔ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی کو بلڈ پریشر میں کچھ کمی ہے مگر آج نقرس کی تکلیف میں قدرے اضافہ ہو گیا ہے۔ احباب حضرت میاں صاحب کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعائیں جاری رکھیں

مکرم قاضی عبدالرحمٰن صاحب سکرٹری نظارت بہشتی مقبرہ اب بفضلہ تعالیٰ روبصحت ہیں۔ لیکن ابھی علاج مکمل نہیں ہوا ہے احباب دعائے صحت فرمائیں

## امریکہ کی طرف سے معاہدۂ بغداد کے اسلامی ملکوں کی علاقائی سالمیت کے تحفظ کی دوبارہ یقین دہانی

### پاکستان، ترکی، عراق اور ایران کے سفیروں سے امریکی وزیر خارجہ جان فوسٹر ڈلس کی ملاقات

واشنگٹن ۶ دسمبر۔ امریکہ نے معاہدہ بغداد کے چار اسلامی ملکوں پاکستان۔ ترکی۔ عراق اور ایران کو پھر یقین دلایا ہے کہ وہ اپنے اس اعلان پر قائم رہے گا۔ جس میں ان چاروں ملکوں کی علاقائی سالمیت اور آزادی کے تحفظ کی ضمانت دی گئی ہے۔ امریکی وزیر خارجہ مسٹر ڈلس نے کل ان ملکوں کے سفیروں سے ملاقات کی۔ اور ان سے بات چیت کرتے ہوئے اس یقین دہانی کا اعادہ کیا۔ ملاقات کے بعد

پاکستانی سفیر جناب محمد علی نے دوسرے سفیروں کے ترجمان کی حیثیت سے اخبار نویسوں کو بتایا کہ مسٹر ڈلس نے یقین دلایا ہے کہ امریکہ ان چاروں اسلامی ملکوں کی آزادی علاقائی سالمیت خودمختاری اور سلامتی کے تحفظ اور بقا کے لئے ان کی ہر ممکن طریق پر امداد کرے گا۔ انہوں نے کہا ہم نے اس ملاقات کے دوران مشرق وسطیٰ کی صورت حال کا جائزہ لیا ہے۔ انہوں نے موجودہ صورت حال کے بارے میں تشویش کا اظہار کیا۔ اور کہا اس علاقے کی سالمیت کے لئے خطرہ پیدا ہو گیا ہے۔ اس امر کی وضاحت کرتے ہوئے آپ نے بتایا اس سے ہماری مراد مشرق وسطیٰ کے بعض علاقوں میں تخریبی کارروائیوں اور اسی قسم کی دوسری سرگرمیوں سے ہے۔ اس میں شک نہیں کہ نہر سویز کے متعلق سرگرمی اب باقی نہیں ہے۔ اور حالات بڑی حد تک پرسکون ہو گئے ہیں۔ لیکن مشرق وسطیٰ کے بعض دوسرے علاقوں میں کشیدگی بڑھ گئی ہے۔ اخبار نویسوں کے اس سوال پر کہ آیا اس ملاقات میں معاہدہ بغداد میں امریکہ کی شمولیت کے مسئلہ پر بات چیت ہوئی یا نہیں۔ مسٹر محمد علی نے کہا آپ یہ سوال امریکی وزیر خارجہ سے کیوں نہیں پوچھتے مسٹر ڈلس سے ان سفیروں کی ملاقات ڈیڑھ گھنٹے تک جاری رہی۔ بعد میں امریکی دفتر خارجہ کے ایک ترجمان نے بھی اس یقین دہانی کا اعادہ کیا کہ امریکہ معاہدہ بغداد کے چاروں اسلامی ملکوں کی مکمل حمایت کرتا رہے گا۔

---

م کہ برطانیہ اور اسرائیل کی ملی بھگت کے نتیجہ میں مصر پر حملہ ہوا۔ مخالف پارٹی کے لیڈر مسٹر گیٹسکل نے مصر پر حملہ کے اقدام کو حماقت سے تعبیر کرتے ہوئے کہا کہ قوموں کی تاریخ میں ایسی حماقت کی مثال نہیں ملتی۔ مسٹر لائڈ نے مصر پر حملہ کی جو وجوہات بیان کی ہیں۔ دنیا انہیں حیرت کے ساتھ پڑھے گی۔ مسٹر گیٹسکل نے تسلیم کیا کہ روس نے مصر کو ہتھیار فراہم کئے لیکن برطانیہ نے اسرائیل کو ہتھیار دئیے۔ اس لحاظ سے دونوں ہی مجرم ہیں۔

## عربی میں نہر سویز کے موضوع پر دلچسپ تقریر

ربوہ ۳ دسمبر ۱۹۵۶ء کی شام کو مکرم مولانا ابوالعطاء صاحب پرنسپل جامعۃ المبشرین کی زیر صدارت جمعیۃ الناطقین بالعربیہ کا اجلاس منعقد ہوا۔ جس میں مکرم ملک مبارک احمد صاحب نے عربی زبان میں نہر سویز کے موضوع پر ایک دلچسپ تقریر کی بعد میں سوالات کے جواب بھی دیئے گئے۔

## امریکہ کو معاہدۂ بغداد میں باقاعدہ شمولیت اختیار کر لینی چاہئے

### حکومت امریکہ سے برطانوی وزیر خارجہ سلون لائڈ کی اپیل

لنڈن ۶ دسمبر۔ برطانیہ نے امریکہ سے کہا ہے کہ وہ معاہدہ بغداد کا باقاعدہ رکن بن جائے۔ معاہدے میں باقاعدہ شمولیت کی اپیل کل دارالعوام میں برطانوی وزیر خارجہ مسٹر سلون لائڈ نے کی۔ دوران تقریر میں انہوں نے کہا۔ برطانیہ امریکہ کے اس اعلان کا خیر مقدم کرتا ہے جس میں چار اسلامی ملکوں کی سیاسی اور علاقائی خودمختاری کی ضمانت دی گئی ہے۔ اور یقین دلایا گیا ہے کہ اس علاقے کی سالمیت کے خلاف ہر قسم کے خطرات کا مقابلہ کیا جائے گا اسی ضمن میں مسٹر لائڈ نے امید ظاہر کی کہ امریکہ معاہدہ بغداد کا باقاعدہ ممبر بن جائیگا انہوں نے کہا بعض امور میں برطانیہ اور امریکہ کے درمیان اختلاف کے یہ معنے نہیں ہیں کہ وہ آئندہ باہم ملکر کام نہ کریں اختلاف رائے خواہ کتنا ہی شدید کیوں نہ ہو۔ پھر بھی دونوں مشترکہ مفادات کے لئے ملکر کام کر سکتے ہیں اور کرتے رہیں گے انہوں نے مشرق وسطیٰ کے متعلق دونوں کے باہمی تعاون کے لئے ایک پانچ نکاتی تجویز پیش کی (۱) عربوں اور اسرائیل کے درمیان نئے جھگڑوں کو روکا جائے (۲) عربوں اور اسرائیل کے درمیان مستقل صلح کرائی جائے۔ (۳) اس علاقے کے لوگوں کا معیار زندگی بلند کرنے کے لئے جامع منصوبہ بنایا جائے (۴) ۱۸۸۸ء کے معاہدے کے تحت نہر سویز کا انتظام چلانے کے لئے مستقل طریق کار اختیار کیا جائے (۵) معاہدہ بغداد کو مستحکم کیا جائے۔ مسٹر لائڈ نے مصر میں برطانوی اور فرانسیسی مداخلت کی حمایت کی۔ اور کہا کہ بروقت اقدام کی وجہ سے جنگ کی آگ پھیلنے سے رک گئی۔ انہوں نے اس خیال کی بھی تردید کی

---



ایڈیٹر: روشن دین تنویر بی۔ اے۔ ایل ایل بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں طبع کرا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۷ر دسمبر ۱۹۵۶ء

# چیمہ صاحب کا جواب الجواب

## قسط چہارم

(سلسلہ کے لئے دیکھیں الفضل مورخہ ۶ دسمبر)

چیمہ صاحب نے اپنے مضمون میں کوئی نئی بات نہیں لکھی۔ صرف انہی باتوں کا اعادہ کیا ہے۔ جو پیغامی شروع سے باوجود اس کے کہ ان کا بار بار ہماری طرف سے باصواب جواب دیا گیا ہے۔ دہراتے چلے جاتے ہیں۔ مگر انہیں یاد رکھنا چاہیئے۔ کہ گوئبلز کا یہ اصول غلط ہے۔ کہ جھوٹی بات کو بار بار کہنے سے وہ سچی بن جاتی ہے۔ جھوٹ ہمیشہ جھوٹ ہی رہتا ہے۔ اور حق ہمیشہ حق ہی رہتا ہے۔ خواہ جھوٹ کو کتنی بار دہرایا جائے۔ اور حق کے خلاف کتنی بار لکھا جائے۔

ہم نے الفضل مورخہ ۵ دسمبر ۱۹۵۶ء کے اداریہ میں چیمہ صاحب کے مضمون کی جو طویل عبارت نقل کی ہے۔ اس میں چیمہ صاحب نے پھر اس جھوٹ کو دہرایا ہے۔ کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے انصار اللہ پارٹی کی سازشوں سے خلافت حاصل کی تھی۔ یہ جھوٹ ہے۔ اور اس جھوٹ کو پیغامی ہمیشہ دہراتے رہتے ہیں۔ حالانکہ ان کے سامنے کئی بار اصل حقائق پیش کئے جا چکے ہیں۔ اور کئی بار ثابت کیا جا چکا ہے۔ کہ پیغامیوں کی سازشوں کے باوجود اللہ تعالےٰ نے ایسے سامان پیدا کر دیئے۔ کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز منتخب ہوگئے

ایسا ہی الزام بعض مستشرقین نے خلافت راشدہ پر بھی عاید کرنے کی کوشش کی ہے۔ چنانچہ "خلفائے محمد" تصنیف عمر ابو النصر کی مندرجہ ذیل عبارت اس کی شاہد ہے۔

"مشہور عیسائی مستشرق لامنس اور اسکی تقلید میں بعض دوسرے مستشرقین کہتے ہیں کہ حضرت ابوبکرؓ حضرت عمرؓ اور حضرت ابوعبیدہ بن الجراح تینوں نے مل کر اس بات پر اتفاق کر لیا تھا۔ کہ جب ایک شخص کو خلافت مل جائے۔ تو وہ اسے اپنے انتقال کے وقت دوسرے کے نام منتقل کر دے۔ اور جب دوسرے شخص کا وقت آجائے۔ تو وہ تیسرے کے حق میں وصیت کر جائے۔ اس کی دلیل وہ یہ دیتے ہیں۔ کہ جب حضرت عمرؓ بن خطاب کو زخمی کیا گیا۔ تو آپ نے فرمایا۔ اگر آج ابوعبیدہؓ زندہ ہوتے۔ تو خلافت میں ان کے سپرد کر دیتا۔" (خلفائے محمدؐ صفحہ ۲۱)

چیمہ صاحب نے اپنے من گھڑت اصول اور پیغامیوں کی مستمرہ عادت کے مطابق حضرت خلیفۃ المسیح الاولؓ پر بھی الزام لگایا ہے۔ کہ انہوں نے اپنی خلافت کے متعلق جو کچھ فرمایا ہے۔ وہ سادگی سے فرمایا ہے۔ چنانچہ چیمہ صاحب لکھتے ہیں :۔

"حضرت مولانا نور الدین صاحب کا سادگی سے بولا ہوا ایک فقرہ کسی عقیدہ کی بنیاد نہیں ہوسکتا۔ ان کو تمام جماعت نے متفق اور متحد ہو کر منتخب کیا تھا۔ اس لئے ان کا سر آستانہ الٰہی پر جھک گیا۔ اور ان کے منہ سے یہ الفاظ نکلے۔ کہ یہ مقلب القلوب خدا ہی ہے۔ جس نے تمام انسانوں کو ایک ہاتھ پر جمع کر دیا۔ گویا کہ ان کی تقرری میں قدرت الٰہی کا ایک نشان ہے۔ انہوں نے کبھی نہیں کہا۔ کہ ہر انسان جو ووٹوں سے منتخب ہو کر سامنے آتا ہے۔ وہ خدا کا مقرر کردہ ہوتا ہے۔ اور کسی طرح معزول نہیں ہو سکتا۔" پیغام صلح ۲۸ نومبر ۱۹۵۶ء

ہم حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضؓ کے ان کی خلافت کے متعلق حوالے حال ہی میں الفضل میں نقل کر چکے ہیں۔ چیمہ صاحب نے وہ ضرور پڑھے ہوں گے۔ ان حوالوں کی موجودگی میں چیمہ صاحب کی عبارت بالا حضرت خلیفۃ المسیح اول رضؓ پر نہایت شرمناک بہتان ہے۔ ذیل میں ہم پھر چند حوالے نقل کر دیتے ہیں۔ تاکہ چیمہ صاحب دیکھ لیں۔ کہ آپ نے سادگی سے ایک فقرہ کہہ دیا ہے۔ یا آپ تحدی سے اس بات کو واضح کرتے ہیں۔ کہ خلیفہ خدا بناتا ہے۔

"پس اگر کوئی مجھ پر اعتراض کرے۔ اور وہ اعتراض کرنے والا فرشتہ بھی ہو۔ تو میں اسے کہہ دوں گا۔ کہ آدم کی خلافت کے سامنے مسجود ہو جاؤ۔ تو بہتر ہے۔ اگر وہ ابیٰ اور استکبار کو اپنا شعار بنا کر ابلیس بنتا ہے۔ تو پھر یاد رکھے۔ کہ ابلیس کو آدم کی مخالفت نے کیا پھل دیا۔ میں پھر کہتا ہوں۔ کہ اگر کوئی فرشتہ بن کر بھی میری خلافت پر اعتراض کرتا ہے۔ سعادت مند فطرت اسے اسجدوا لآدم ہی کہے گا۔ اور اگر ابلیس ہے۔ تو وہ اس دربار سے نکل جائے گا۔"

"میں خدا کی قسم کھا کر کہتا ہوں۔ کہ مجھے بھی خدا ہی نے خلیفہ بنایا ہے جس طرح ابوبکرؓ و عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما کو اللہ تعالےٰ نے خلیفہ بنایا ہے۔ اسی طرح احمدؑ نے مجھے خلیفہ بنایا ہے۔"

(۲) "مجھکو نہ کسی انجمن نے خلیفہ بنایا۔ اور نہ ہی اس کے بنانے کی قدر کرتا ہوں۔ اور اس کے چھوڑ دینے پر میں تھوکتا بھی نہیں۔ اور نہ اب کسی میں طاقت ہے۔ کہ وہ اس خلافت کی ردا کو مجھ سے چھین لے۔" (بدر ۴ لم ۱۱ر جولائی ۱۹۱۲ء)

چیمہ صاحب! حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ان الفاظ کو بار بار پڑھیئے۔ اور ہو سکے تو ندامت محسوس کیجیئے۔ کہ آپ نے خلافت کے متعلق کتنی غلط بیانی کی ہے۔ ان حوالوں سے ظاہر ہے۔ کہ آپ اپنی خلافت کو وہی خلافت سمجھتے تھے۔ جو اللہ تعالےٰ نے حضرت آدم علیہ السلام کو تفویض کی تھی۔ یعنی انی جاعل فی الارض خلیفہ ...... الخ

کیا حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے سادگی سے کہہ دیا ہے۔ کہ خلیفہ خدا بناتا ہے۔ یا آپ کا راسخ عقیدہ یہی تھا؟ اور پیغامیوں کے بزرگوں کو اللہ تعالےٰ نے یونہی باندھ کر اسی خلیفہ کی بیعت کروائی تھی۔ اور جب بعد میں انہوں نے بغاوت کی تو پھر باندھ کر اسی خلیفہ کی بیعت کروائی۔

حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو آپ الگ رہنے دیں۔ وہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے صداقت پر تھے۔ اور جو کچھ انہوں نے فرمایا ہے۔ درست ہے۔ اور اسلامی اصولوں کے مطابق ہے۔ آپ ذرا اپنے بزرگوں کی شان ملاحظہ فرمائیے۔ کہ آپ کے دعاوی کو تسلیم نہیں کرتے۔ اور پھر آپ کی بیعت کئے چلے جاتے ہیں۔ حالانکہ خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس کوئی تلوار نہیں تھی۔ کہ جس کے خوف سے وہ ایسا کرتے تھے۔ یعنی دل میں تو آپ کے دعاوی کو نہیں مانتے تھے۔ مگر بظاہر مانتے چلے جاتے تھے۔ اب بتایئے یہ وہی صورت حال نہیں۔ جس کا ذکر آپ نے اپنے مضمون میں حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے عہد کے تعلق میں فرمایا ہے۔ کہ "اسلام کے اوائل میں تو منافق وہ تھے جو خود کو مومن ظاہر کرتے تھے۔ مگر اندر سے کافر تھے۔" (پیغام صلح ۲۸ر نومبر ۱۹۵۶ء)

لیجئے۔ اب تو آپ کو بھی کوئی عذر نہیں رہا۔ اب زبان سے مومن اور دل سے کافر والی بات بھی واضح ہوگئی۔

اگر حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے واضح دعاوی سے بھی آپ کی تسلی نہیں ہوئی۔ کہ خلیفہ خدا تعالیٰ ہی بناتا ہے۔ اور کوئی انسان یا انسانوں کا گروہ اس کو معزول نہیں کر سکتا۔ تو رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی اس مشہور حدیث پر غور فرمایئے۔ جس میں آپ نے شروع اور آخری زمانہ دونوں کے متعلق خلافت علیٰ منہاج نبوت کے قیام کی پیشگوئی فرمائی ہے۔ ہم آپ کی یاددہانی کے لئے اسے یہاں نقل کرتے ہیں۔

"ان اول دینکم نبوۃ ورحمۃ وتکون فیکم ماشاء اللہ ان تکون ثم یرفعھا اللہ جل جلالہٗ۔
ثم تکون خلافۃ علیٰ منہاج النبوۃ ماشاء اللہ ان تکون ثم یرفعھا اللہ جل جلالہٗ۔ ثم یکون ملکاً عاضاً فیکون ماشاء اللہ ان یکون ثم یرفعہ اللہ جل جلالہ۔
ثم تکون ملکاً جبریۃ فتکون ماشاء اللہ ان ان تکون ثم یرفعھا اللہ جل جلالہ۔
ثم تکون خلافۃ علیٰ منہاج النبوۃ تعمل فی الناس بسنۃ النبی ویلقی الاسلام بجرانہ فی الارض یرضیٰ عنھا ساکن السماء وساکن الارض کما تدع السماء من قطر الاصبتہ مدرارا ولا تدع الارض من نباتھا وبرکاتھا شیئاً الا اخرجتہ"

تمہارے دین کی ابتدا نبوت اور رحمت سے ہے۔ اور وہ تمہارے درمیان رہے گی۔ جب تک اللہ تعالیٰ چاہے گا پھر اللہ جل جلالہٗ اس کو اٹھا لے گا۔ پھر نبوت کے طریقہ پر خلافت ہوگی، جب تک اللہ چاہے گا۔ پھر اللہ اسے بھی اٹھا لے گا۔ پھر بد اطوار بادشاہی ہوگی۔ اور جب تک اللہ چاہے گا رہے گی۔ پھر اللہ اسے بھی اٹھالیگا۔" پھر جبر کی فرمانروائی ہوگی۔ اور وہ بھی جب تک اللہ چاہے گا۔ رہے گی۔ پھر اللہ اسے بھی اٹھا لیگا۔ پھر وہی خلافت بہ طریق نبوت ہوگی۔ جو لوگوں کے درمیان نبی کی سنت کے مطابق عمل کرے گی۔ اور اسلام زمین میں پاؤں جمائے گا۔ اس حکومت سے آسمان والے بھی خوش ہوں گے۔ اور زمین والے بھی۔ آسمان دل کھول کر اپنی برکتوں کی بارش کرے گا۔ اور زمین اپنے پیٹ کے سارے خزانے اگل دیگی۔"

(ماخوذ از منصب امامت از شاہ اسماعیل شہید)

غور فرمایئے کہ اس عظیم پیشگوئی کے پہلے حصے کس صفائی سے پورے ہو چکے ہیں۔ آپ کو معلوم ہونا چاہیئے۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا یہ دعویٰ کہ آپ ہی اس آخری زمانہ کے

(باقی صفحہ ۸ پر)

# غیر مبایعین کی طرف سے حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ عنہ کی شان میں گستاخی اور توہین

## آپؓ پر (نعوذ باللہ) "افترا پرداز" اور "بہتان طراز" ہونے کا الزام

اخبار "پیغام صلح" لاہور میں حال ہی میں چیمہ صاحب کا جو مضمون شائع ہوا ہے۔ اس میں انہوں نے سیدنا و مولانا حضرت مولوی نورالدین خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ عنہ کی از حد گستاخی اور توہین کی ہے۔ انہیں نعوذ باللہ "افترا پرداز" "بہتان طراز" اور "بہت بڑا جھوٹ بولنے والا" قرار دیا ہے۔ اور ساتھ ہی اس امر پر فخر کا اظہار کیا ہے کہ جب حضرت خلیفہ اول رضی اللہ عنہ" انجمن کی طرف سے تفویض شدہ اختیارات کا" غلط استعمال کرتے تھے۔ تو وہ ان پر اعتراض کیا کرتے تھے۔

تعجب ہے کہ "پیغام صلح" نے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی تحریر فرمودہ ایک عبارت کو تو سراسر غلط معنے دیکر یہ شور مچا دیا تھا کہ حضرت مولوی نورالدین صاحبؓ کی توہین ہوگئی۔ لیکن اب چیمہ صاحب نے خطرناک سے خطرناک الزامات حضرت خلیفہ اول رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی واجب الاحترام شخصیت پر لگائے ہیں مگر بصد شوق اس نے اپنے صفحات میں جگہ دی ہے ان الزامات میں اسے توہین کا کوئی پہلو نظر نہ آیا

ہم ذیل میں ایک طرف حضرت خلیفہ اول رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ارشادات اور دوسری طرف چیمہ صاحب کے لگائے ہوئے الزامات موازنہ کی صورت میں شائع کرتے ہیں۔ اور انصاف پسند اصحاب سے درخواست کرتے ہیں کہ وہ بغور اس موازنہ کو پڑھیں اور پھر خود ہی فیصلہ کریں کہ کیا پیغام صلح اور چیمہ صاحب نے حضرت خلیفہ اول رضی اللہ عنہ کے ایک ایک ارشاد کی صریحاً توہین نہیں کی۔ اور کیا ایسی توہین کرنے والوں کو زیب دیتا ہے۔ کہ وہ حضرت خلیفہ اول رضی اللہ عنہ سے محبت کا دعوے بھی کریں؟

چیمہ صاحب نے اپنے مضمون میں حضرت خلیفہ اول رضؓ کے ارشادات کے متعلق صرف یہ فقرہ لکھ دینا کافی سمجھا ہے کہ

"حضرت مولانا نورالدین صاحب کا سادگی سے بولا ہوا ایک فقرہ کسی عقیدہ کی بنیاد نہیں ہوسکتا"

یہ فقرہ بجائے خود حضرت خلیفہ اول رضی اللہ عنہ کی سخت توہین ہے۔ قارئین ذیل کے موازنہ سے خود اندازہ لگائیں گے۔ کہ جس امر کو حضرت خلیفہ اول رضی اللہ عنہ اپنے سارے عہد خلافت میں بڑے تکرار بڑی تحدی اور بڑی وضاحت سے کھول کھول کر بیان فرماتے رہے۔ اسے آج ان کی "سادگی" "بولا ہوا فقرہ" سادہ لوحی اور بیوقوفی کے مترادف کہا گیا قرار دینا انکے ادب و احترام کی غمازی کرتا ہے یا ان کی توہین و تضحیک کی؟

### حضرت خلیفہ اول رضی اللہ عنہ کے ارشادات

(۱) "میں خدا کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ مجھے خدا نے ہی خلیفہ بنایا ہے۔ میں جب مرجاؤں گا۔ تو پھر وہی کھڑا ہوگا جس کو خدا چاہے گا اور خدا اس کو آپ کھڑا کرے گا۔"

(بدر ۴ / ۱۱ جولائی ۱۹۱۲ء)

"مجھے خدا نے خلیفہ بنایا ہے۔ اور اب نہ تمہارے کہنے سے معزول ہوسکتا ہوں اور نہ کسی کی طاقت ہے کہ معزول کرے۔ اور اگر زیادہ زور دوگے۔ تو یاد رکھو میرے پاس ایسے خالد بن ولید ہیں جو تمہیں مرتدوں کی طرح سزا دیں گے۔"

"جب خلیفہ بنانا اللہ تعالیٰ ہی کا کام ہے تو کسی اور کی کیا طاقت ہے کہ اس کے کام میں روک ڈالے۔"

"معزول کرنا اب تمہارے اختیار میں نہیں خلیفہ بنانا انسان کا کام نہیں۔ یہ خدا تعالیٰ کا اپنا کام ہے۔ . . . . . مجھے اگر خلیفہ بنایا ہے تو خدا نے بنایا ہے۔ اور اپنے

### حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ عنہ کے ارشادات

مصالحہ سے بنایا ہے۔ خدا تعالیٰ کے بنائے ہوئے خلیفہ کو کوئی طاقت معزول نہیں کرسکتی۔ اس لئے تم میں سے کوئی مجھے معزول کرنے کی طاقت نہیں رکھتا . . . . . . . تم اس معاملہ کو خدا کے حوالہ کردو۔ تم معزول کرنے کی طاقت نہیں رکھتے . . .

. . . . میں پھر یاد دلاتا ہوں کہ قرآن مجید میں صاف طور پر لکھا ہے۔ کہ اللہ ہی خلیفے بنایا کرتا ہے۔"

"میں خدا کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ مجھے بھی خدا ہی نے خلیفہ بنایا ہے۔ جس طرح ابوبکر و عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما کو اللہ تعالیٰ نے خلیفہ بنایا ہے۔"

"مجھ کو نہ کسی انجمن نے خلیفہ بنایا۔ اور نہ میں اسکے بنانے کی قدر کرتا ہوں۔ اور اس کے چھوڑ دینے پر میں تھوکتا بھی نہیں۔ اور نہ اب کسی میں طاقت ہے کہ وہ اس خلافت کی ردا کو مجھ سے چھین لے۔" (بدر ۴ / ۱۱ جولائی ۱۹۱۲ء)

(۲) "اللہ تعالیٰ نے اپنے ہاتھ سے جس کو حقدار سمجھا خلیفہ بنا دیا۔ جو اس کی مخالفت کرتا ہے وہ جھوٹا اور فاسق ہے۔ فرشتے بنکر اطاعت اور فرمانبرداری اختیار کرو۔ ابلیس نہ بنو۔"

(بدر ۴ / جولائی ۱۹۱۲ء)

"پس اگر کوئی مجھ پر اعتراض کرے۔ تو وہ اعتراض کرنے والا فرشتہ بھی ہو۔ تو میں اسے کہہ دوں گا کہ آدم کی خلافت کے آگے مسجود ہو جاؤ تو بہتر ہے۔ اگر وہ ابی و استکبار کو اپنا شعار بنا کر ابلیس بنتا ہے تو پھر یاد رکھو کہ ابلیس کو آدم کی مخالفت نے کیا پھل دیا۔ میں پھر کہتا ہوں کہ اگر کوئی فرشتہ بنکر بھی میری خلافت پر اعتراض کرتا ہے۔ تو سعادت مند فطرت اسے اسجدوا لآدم کہہ کر کہے گی۔ اور اگر ابلیس ہے تو اس دربار سے نکل جائے گا۔"

(بدر ۲۱ جولائی ۱۹۱۲ء)

### غیر مبایعین کے موجودہ خیالات

(۱) "خلیفہ ربوہ نے اعلان کر دیا۔ کہ وہ خدا کا مقرر کردہ خلیفہ ہے۔ . . . . . ایک دفعہ مقرر ہونے کے بعد اس کا تنزل ناممکن ہے۔ انتخاب کے وقت بلاشبہ لوگوں نے اس کو ووٹیں دیں۔ مگر وہ ووٹیں دلوانے والا خدا تھا مگر اب خدا بھی ووٹوں کے ذریعہ انہیں معزول نہیں کرسکتا یہ بہت بڑا جھوٹ ہے جو اس آسمان کے نیچے اس زمین پر بولا گیا ہے۔ یہ نہ صرف افترا پردازی بلکہ بہتان طرازی ہے۔ یہ آسمان کے خلاف ایک الزام ہے اور زمین پر ایک ظلم . . . . . . . . حضرت علی کرم اللہ وجہہ کے زمانہ میں بیک وقت دو خلفاء حکمرانی کرتے

### غیر مبایعین کے موجودہ خیالات

رہے۔ ان میں تصادم بھی ہوئے اور قتال و جدال بھی ہوئے۔ ان غزوات میں صحابہ کرام کی کثیر جماعت نے حصہ بھی لیا۔ اور دونوں طرف سے بے شمار مسلمان امت نے جام شہادت بھی نوش کیا۔ یہ خونیں ڈرامہ تاریخ کے صفحات پر موجود ہے۔ کسی نے اس زمانہ میں اور اب بھی یہ کہنے کی جرأت نہیں کی کہ فلاں خلیفہ کو خدا نے مقرر کیا ہے۔"

(پیغام صلح ۲۸ / نومبر ۱۹۵۶ء)

(۲) "جہاں ہمارے دلوں میں خلیفہ اول رضؓ کا بے حد احترام تھا۔ وہاں انجمن کے حقوق کی محفوظیت کا جذبہ بھی موجود تھا . . . . . ہم فی الواقعہ انجمن ہی کو مسیح موعود کا صحیح جانشین سمجھتے تھے۔ مگر ہم انجمن کو اس امر کا مجاز بھی سمجھتے تھے۔ کہ وہ اپنے حقوق و اختیارات کو کسی فرد واحد پر اعتماد کرکے تفویض کرسکتی ہے۔ اور اگر ان تفویض شدہ اختیارات کا ذرہ بھر بھی غلط استعمال ہو۔ تو ہم بڑی سے بڑی شخصیت کے سامنے حق اور صداقت پر مبنی بات کرنے سے رک نہیں سکتے۔"

"خلافت کو ایک ادارہ کے صدر کی حیثیت سے دیکھو اگر اس کا قدم راستی پر ہے تو اس کی اتباع کرو۔ اور اگر وہ غلط راستے پر چلتا ہے تو ابوبکر کے پیرؤوں کی طرح اسے نوک تلوار سے سیدھا کردو۔"

---

اس موازنہ سے یہ بھی اندازہ لگایا جاسکتا ہے۔ کہ آج غیر مبایعین اپنے جس مسلک کو بڑے فخر سے بیان کرتے ہیں۔ اسے حضرت خلیفہ اول رضی اللہ عنہ کس نظر سے دیکھتے تھے۔ آیا وہ اس مسلک کی تعریف کرتے تھے یا اس مسلک پر گامزن ہونے والوں کو "مرتد" "ابلیس" اور راندہ درگاہ الٰہی سمجھتے تھے؟ حضرت خلیفہ اول رضؓ نے اپنے ارشادات میں یہ امر بھی واضح فرما دیا ہے۔ کہ آپ نہ صرف اپنے آپکو بلکہ اپنے بعد آنے والے خلفاء کو بھی اللہ تعالیٰ کا بنایا ہوا خلیفہ سمجھتے تھے۔ کاش غیر مبایعین سوچیں اور غور کریں کہ آج وہ کس کے نقش قدم پر چل رہے ہیں؟

(خورشید احمد)

# الجامع الازھر مصر کی طرف سے وفاتِ مسیحؑ کا اعلان

(از مکرم چودھری محمد شریف صاحب فاضل سابق مبلغ بلادِ عربیہ)

اخبار "نوائے پاکستان" لاہور نے اپنی ۲۵ نومبر کی اشاعت میں "جامع ازھر کے علماء پر مرزائیوں کا ناپاک افتراء" کے عنوان سے عبدالرحیم اشعر صاحب کا ایک مقالہ شائع کیا ہے جس میں یہ بات ثابت کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ کہ ۱۹۴۲ء میں جامع ازہر مصر کی طرف سے جو فتویٰ حضرت مسیح عیسیٰ ابن مریم علیہ السلام کے اپنی طبعی موت سے وفات پا جانے کے متعلق شائع ہوا تھا۔ اور جسے خاکسار راقم الحروف نے اپنے زمانۂ اقامت فلسطین میں اپنے عربی رسالہ "البشریٰ" اور "نداء المنادی ۱۹ء" میں حیفا سے ہزارہا کی تعداد میں شائع کیا تھا۔ اور جس کا اردو ترجمہ قادیان دارالامان سے بھی متعدد بار شائع ہوا تھا۔ وہ نعوذ باللہ ایک افتراء تھا۔ اور جامع ازہر نے ایسا کوئی فتویٰ نہیں دیا۔ اور اپنے اس دعویٰ کی تائید میں انہوں نے حال ہی میں دیوبند میں آنے والے ازہر مصر کے دو شخصوں کا بیان پیش کیا ہے۔

ہمیں اس بات کے مان لینے میں کوئی حرج نظر نہیں آتا۔ کہ ازہر کے دو طالب علم یا بقول خود دو نمائندے جو دیوبند میں آئے ہوں، وہ اپنے اساتذہ کرام اور بزرگانِ عظام کے عقیدہ سے متفق نہ ہوں۔ اور وفاتِ مسیح پر ایمان نہ رکھتے ہوں۔ لیکن ان دو طالب علموں یا دو نمائندوں کے حیاتِ مسیح بجسدہ العنصری کا عقیدہ رکھنے سے یہ لازم نہیں آتا۔ کہ جامع ازہر مصر نے ۱۹۴۲ء میں وفاتِ مسیح کا فتویٰ نہیں دیا تھا۔ یا الجامع الازھر نے اب اپنا پہلا فتویٰ غلط ہونے کا اعلان کر دیا ہے۔

معلوم ہوتا ہے۔ کہ مضمون نگار صاحب کو جامع ازہر مصر کے متعلق تفصیلی معلومات حاصل نہیں۔ اور نہ ہی انہیں جامع ازہر کے نظام کے متعلق کوئی علم ہے۔ لہذا ضروری ہے۔ کہ ان کو سب سے پہلے جامع ازہر کے متعلق کچھ بتلا دیا جائے۔ تا وہ اپنی غلط فہمی کا ازالہ کر سکیں۔

الجامع الازھر (جیسا کہ اس نام سے ظاہر ہے) ایک مسجد کا نام ہے۔ جس میں گذشتہ گیارہ سو سال سے طلباء علم دینی حاصل کرتے چلے آرہے ہیں۔ اور آج کل کم و بیش تیرہ چودہ ہزار طالب علم اس میں دینی تعلیم پا رہے ہیں۔ اور اس میں بہت سے علماء طالب علموں کو جو ان کے حلقۂ درس میں شامل ہوں۔ مختلف اسلامی علوم عربی صرف و نحو سے لے کر اصول شرع تک تعلیم دیتے ہیں۔

ان مدرسین کی عمریں مختلف ہوتی ہیں۔ کچھ چھوٹی عمر کے ہوتے ہیں۔ اور کچھ بڑی عمر کے اور ان سب علماء کا ایک انچارج عالم ہوتا ہے۔ جسے شیخ الجامع الازھر کہتے ہیں۔ اور اس کا تقرر شاہ مصر کی طرف سے ہوا کرتا تھا۔ اب مصر میں ملوکیت کا خاتمہ ہو جانے کے بعد صدر جمہوریہ مصر کی طرف سے ہوتا ہے۔

شیخ الجامع الازھر کے ساتھ چیدہ چیدہ علماء ازہر کی ایک کمیٹی بھی ہوتی ہے۔ جو جامع ازہر کے نظم و نسق اور تعلیم وغیرہ کی ذمہ دار ہوتی ہے۔ اسے عربی زبان میں مشیخۃ الازھر۔ یعنی مجلس معتمدین ازہر کہتے ہیں۔ اور تمام اہم دینی امور اسی کمیٹی کی اتفاق رائے یا کثرت رائے سے انفصال پاتے ہیں۔ اور جامع ازہر کے طلباء کے لئے نصاب مقرر کرنا۔ ان کے امتحانات لینا۔ اور فارغ التحصیل ہونے والے طلباء کو سرٹیفکیٹ وغیرہ دینا نیز اہم دینی سوالات کا جواب دینا بھی اسی کمیٹی کا کام ہے۔ اور اسی مشیخۃ الازھر نے ۱۹۴۲ء میں **وفاتِ مسیح کا فتویٰ دیا تھا۔** اور اب تک یہ فتویٰ اسی طرح قائم ہے۔ اور جب تک مشیخۃ الازھر اپنے پہلے فتویٰ کو دلائل سے غلط ثابت کر کے کوئی نیا فتویٰ نہ دے۔ مذکورہ بالا فتویٰ قائم رہے گا۔ اور ہم امید رکھتے ہیں۔ کہ آئندہ کوئی مشیخۃ الازھر مذکورہ بالا فتویٰ کو جو قرآن شریف کی آیات کی بناء پر اور حدیث شریف کے شواہد درج کر کے دیا گیا تھا۔ واپس لینے کے لئے تیار نہ ہوگی۔ اگر برعظیم ہند و پاکستان کے مسلمان مصر کے علماء کو فی الواقعہ عربی زبان کے عالم سمجھتے ہیں۔ اور یہ یقین رکھتے ہیں۔ کہ انہیں قرآن شریف اور احادیث کے سمجھنے میں یدطولیٰ حاصل ہے۔ تو ان کا فرض ہے۔ کہ وہ مشیخۃ الازھر کے مذکورہ بالا فتویٰ کو جو قرآن شریف اور احادیث کی رو سے دیا گیا تھا۔ تسلیم کر لیں۔ اور ساتھ ہی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صداقت کا بھی اقرار کر لیں۔ کیونکہ آپ نے ہی ۱۸۹۱ء میں وہ بات بہ دلائل ثابت کی تھی۔ جس کا اعتراف علمائے مصر نے بھی کر لیا ہے۔

یہ کہنا کہ وہ فتویٰ الشیخ محمود شلتوت نے دیا تھا۔ نہ کہ الجامع الازھر نے۔ کم علمی پر دلالت کرتا ہے۔ ورنہ ہر عقلمند جانتا ہے۔ کہ جس شخص نے فتویٰ مانگا تھا۔ اس نے تو اپنا استفتاء یا سوال مشیخۃ الازھر (مجلس معتمدین ازہر) کی خدمت میں پیش کیا تھا۔ چنانچہ الشیخ محمود شلتوت نے اپنے تحریر کردہ جواب میں لکھا ہے:۔

"ورد الی مشیخۃ الازھر الجلیلۃ من حضرۃ عبدالکریم خان ..... سؤال جاء فیہ:۔

ھل عیسیٰ حیّ او میت فی نظر القرآن الکریم والسنۃ المطھرۃ؟ وما حکم المسلم الذی ینکر انہ حی؟ وما حکم من لا یومن بہ اذا فرض انہ عاد الی الدنیا مرۃ اخری؟"

یعنی مجلس معتمدین ازہر کی خدمت میں عبدالکریم خان صاحب ..... کی طرف سے ایک سوال آیا ہے۔ جو یہ ہے:۔

"کیا عیسیٰ علیہ السلام قرآن شریف اور احادیث کی رو سے زندہ ہیں۔ یا فوت ہو چکے ہیں؟ اور جو مسلمان ان کے زندہ ہونے کا انکار کرتا ہے۔ اس کے متعلق آپ کا کیا خیال ہے؟ اور اگر فرض کر لیا جائے۔ کہ آپ دنیا میں دوبارہ واپس آئیں گے اور کوئی مسلمان ان پر ایمان نہ لائے۔ تو اس کے متعلق آپ کا کیا خیال ہے؟"

"وقد حوّل ھذا السؤال الی فضیلۃ الاستاذ الکبیر الشیخ محمود شلتوت عضو جماعۃ کبار العلماء فکتب ما یأتی:۔"

یعنی مجلس معتمدین ازہر نے یہ سوال حضرت علامہ کبیر مولوی محمود شلتوت صاحب کے جو بڑے بڑے علماء ازہر کی کمیٹی کے ممبر ہیں، سپرد کر دیا۔ کہ وہ اس کا جواب لکھیں۔ جس پر آپ نے مندرجہ ذیل جواب لکھا۔"

اب عبارت مذکورہ بالا سے ظاہر ہے۔ کہ محمود شلتوت صاحب نے جو جواب لکھا وہ مشیخۃ الازھر کے حکم سے لکھا۔ اور مشیخۃ الازھر کی طرف سے لکھا۔ نہ کہ اپنی انفرادی حیثیت سے۔

وہ جواب کیا تھا؟ قرآن شریف کی تمام آیات جو حضرت مسیح علیہ السلام سے تعلق رکھتی ہیں۔ اور احادیث وغیرہ درج کر کے اور ان پر مفصل بحث کر کے آپ نے لکھا:

"اس بحث کا خلاصہ یہ ہے۔ کہ:۔

(۱) "قرآن کریم اور احادیث میں ایسی کوئی دلیل یا سند نہیں۔ جس سے ہمارا دل مطمئن ہو کر یہ عقیدہ رکھ سکے۔ کہ عیسیٰؑ اپنے جسم کے ساتھ آسمان کی طرف اٹھائے گئے۔ اور اب تک وہاں زندہ ہیں۔ اور آخری زمانہ میں زمین پر نازل ہوں گے۔!"

"(۲) قرآنی آیات سے صرف اسی قدر ثابت ہوتا ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ نے عیسیٰ علیہ السلام سے وعدہ کیا تھا۔ کہ میں تمہیں پوری عمر دونگا۔ پھر اپنی طرف اٹھا لونگا۔ اور کافر آپ کو قتل نہ کر سکیں گے۔ چنانچہ یہ وعدہ پورا ہوا۔ اور آپ کے دشمن آپ کو قتل نہ کر سکے۔ اور اللہ تعالیٰ نے آپ کو پوری پوری عمر دی۔ پھر اپنی طرف اٹھا لیا۔"

"(۳) جو شخص حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے جسم سمیت آسمان کی طرف اٹھائے جانے کا انکار کرتا ہے۔ اور ان کے آسمان میں زندہ ہونے اور دوبارہ زمین پر نازل ہونے کا انکار کرتا ہے۔ وہ کسی ایسی بات کا منکر نہیں سمجھا جا سکتا۔ جو کسی قطعی دلیل سے ثابت ہے۔ پس ایسا شخص اسلام اور ایمان سے خارج نہیں ہوتا۔ اور نہ ہم اسے مرتد کہہ سکتے ہیں۔ بلکہ ایسا شخص مسلمان اور مومن ہے۔ جب وہ فوت ہو جائے۔ تو اس کی نماز جنازہ ایسے ہی پڑھی جائے گی۔ جیسے مومنوں کی نماز جنازہ پڑھی جاتی ہے۔ اور مومنوں کے قبرستانوں میں دفن کیا جائیگا۔ اور خدا تعالیٰ کے نزدیک بھی ایسے شخص کے ایمان میں کوئی نقص نہیں۔ اور اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کے حالات سے پوری طرح خبر رکھتا ہے۔ اور ان کو اچھی طرح دیکھتا ہے۔"

(دیکھو مصر سے ہفتہ وار شائع ہونے والا اسلامی اخبار "الرسالۃ" ع ۴۶۲ مورخہ ۲۵ ربیع الثانی ۱۳۶۱ھ ۱۹۴۲ء)

اب ایسے صریح فتویٰ کے متعلق حقیقت کو چھپانے کے لئے یہ کہنا کہ یہ قابل قبول نہیں۔ انہی لوگوں کا شیوہ ہو سکتا ہے۔ جو صداقت کا عمداً اعتراف کرنا نہیں چاہتے وماذا بعد الحق الا الضلال۔

(باقی اگلے صفحہ پر)

## اعلانِ نکاح

مورخہ ۲۸ نومبر کو بعد نماز عصر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے میرے بھائی عزیز منیر الدین احمد صاحب ابن ڈاکٹر بدر الدین احمد صاحب آف بورنیو کا نکاح امینہ بیگم صاحبہ بنت خلیفہ علیم الدین صاحب کے ساتھ ایک ہزار روپیہ مہر پر پڑھا۔ اور دعا فرمائی۔ احباب دعا فرمائیں۔ کہ اللہ تعالیٰ اس تعلق کو جانبین کے لئے ہر لحاظ سے بابرکت اور مثمر ثمرات حسنہ کرے۔

امۃ الرحیم اہلیہ صوفی مطیع الرحمٰن صاحب مرحوم

ہاں علماء ہندوستان کا یہ کہہ کر کہ اس فتویٰ کو مولوی محمود شلتوت صاحب نے لکھا تھا۔ نہ کہ جامع ازہر نے کوئی فتویٰ دیا تھا۔ اپنا پیچھا چھڑانے کی کوشش کرنا بھی ان کے لئے فائدہ مند نہیں۔ کیونکہ خود علامہ محمود شلتوت صاحب نے مذکورہ بالا فتوے دینے کے پورا ایک سال بعد اسی کثیر الاشاعت ہفتہ وار اسلامی اخبار میں جس میں وفات مسیح کا فتوے شائع ہوا تھا۔ اپنے قلم سے یہ اعلان کیا تھا:۔

"فی مثل هذه الایام من العام الماضی ورد الی مشیخة الازهر سؤال عن عیسیٰ علیه السلام أحيّ هو أم میت فی نظر القرآن الکریم والسنة المطهرة؟..."

"وحولت المشیخة الجلیلة هذا السؤال الینا وطلبت ان نکتب فیه رأینا۔۔۔۔"

یعنی گذشتہ سال انہی ایام میں مشیخۃ الازھر کی خدمت میں ایک سوال حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے متعلق آیا تھا کہ:۔ کیا آپ قرآن شریف اور احادیث کی نظر میں زندہ ہیں یا فوت ہو چکے ہیں۔۔۔۔۔۔۔۔"

"مشیخۃ الازھر نے یہ سوال میرے سپرد کر دیا کہ میں اس کا جواب لکھوں" اس کے بعد آپ نے وہ جواب پورا نقل کر کے لکھا:۔

"قدمت هذا البحث الی المشیخة الجلیلة وبعد ان استقر الامر علیها رأیت ان انشره علی صفحات الرسالة الغراء سداً لباب التکفیر بهذا وامثاله الذی شاع وذاع واتخذه بعض الناس حرفة فی التدین واعلانا للورع والتقویٰ وتظاهراً بمظهر الغیرة علی دین الله واحکامه۔۔۔۔"

یعنی میں نے اپنا جواب لکھ کر مجلس معتمدین ازہر کے سامنے پیش کر دیا۔ اور جب سب مجلس نے اس سے اتفاق کیا۔ تو میں نے اخبار "الرسالۃ" موقرہ میں اسے شائع کرنا مناسب سمجھا تا اس کے ذریعہ تکفیر کے دروازہ کو بند کر دیا

جائے۔ جو ایسے ہی مسائل سے ہو رہی ہے جنہیں بعض لوگ اپنی دینداری کا ڈھنڈورا پیٹنے اور اپنی دینی غیرت کا مظاہرہ کرنے اور اپنے مزعومہ تقوے و طہارت کو شہرت دینے کا موجب بنائے بیٹھے ہیں۔۔۔۔۔

(دیکھو ہفتہ وار "الرسالۃ" قاہرہ ۵۱۴ مورخہ ۱۰ جمادی الاول ۱۳۶۲ھ موافق ۱۹۴۳ء)

پس ایسے صریح اعلان کے بعد جو علماء مصر اور علماء بلاد اسلامیہ کے علی الرؤس الاشہاد شیخ محمود شلتوت صاحب کی طرف سے کیا گیا۔ کہ یہ فتوے وفات مسیح مشیخۃ الازھر (مجلس معتمدین ازہر) کا مصدقہ تھا۔ اور صرف الشیخ محمود شلتوت کا فتوے نہیں تھا اور مشیخۃ الازھر نے آج تک اس کی تردید نہیں کی بد خواہان اسلام کے لئے اب بہتر یہی ہے کہ وہ صدق دل سے تسلیم کر لیں کہ

"ابن مریم مر گیا حق کی قسم
داخل جنت ہوا وہ محترم"

# ایک مُبارک خواب

## حضرت المصلح الموعود ایدہ اللہ تعالیٰ کے ذریعے ہی اسلام کی غیر معمولی ترقی مقدر ہے

مکرم عبد الرحمٰن صاحب مہاجر ڈسکہ ضلع سیالکوٹ نے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں اپنی ایک خواب ارسال کی ہے۔ جو درج ذیل ہے:۔

میرے پیارے روحانی باپ حضرت اقدس امیر المومنین المصلح الموعود خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز۔

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ اللہ تعالیٰ کی طرف سے حضور پر لاکھوں لاکھ رحمتیں اور برکات الٰہی نازل ہوں۔ آج مورخہ ۲۳/۱۱/۵۶ کی رات میں نے ایک خواب دیکھی ہے۔ میں نے رات کے ایک بجے اٹھ کر وضو کیا۔ اس کے بعد عاجز نے قرآن کریم لے کر سورت یٰسین پڑھی۔ اس کے بعد میں نے دو۔ دو رکعت نماز پڑھ کر آٹھ نفل ادا کئے۔ دو رکعت نماز پڑھنے کے بعد سلام پھیر کر کثرت سے درود شریف اور استغفار اور مختلف دعاؤں کا بھی ورد کرتا رہا۔ آدھے وقت کی دعا بھی کی۔ اور آٹھویں رکعت میں سجدہ میں جا کر رو رو کر بہت بڑی رقت کے ساتھ درد دل سے دعا شروع کر دی۔ اول عاجز نے حضور پُرنور کی صحت درازی عمر اور اقبال اور دینی و دنیوی ترقیات کے لئے اسلام اور احمدیت کی فتح کے لئے پھر حضرت مرزا بشیر احمد صاحب سلمہٗ کی صحت اور سلامتی درازی عمر و اقبال کے لئے دینی و دنیوی ترقیات کے واسطے اس کے بعد حضرت مرزا شریف احمد صاحب سلمہٗ کی صحت اور سلامتی اور درازی عمر و اقبال اور دینی و دنیوی ترقیات کے لئے۔ اس کے بعد خاندان حضرت مسیح موعود کے تمام افراد کے لئے پھر سلسلہ عالیہ احمدیہ کے صحابہ کرام اور بزرگوں اور قادیان کے درویشوں کے واسطے غیر ملکی مبلغین کے لئے پھر اپنی بیماریوں اور غربت و مفلسی کے لئے مالی حالات اور رزق کی تنگیوں کے واسطے۔ اس دعا کے بعد سجدہ کی حالت میں ہی مجھے اونگھ آ گئی اور میں دیکھتا ہوں شام کا ملک ہے۔ اور وہاں پر بہت اونچے پہاڑ ہیں۔ اور اس پہاڑ کی چوٹی پر بہت سے لوگ جمع ہیں وہاں پر ایک بہت لمبے خوبصورت شکل والے سفید لباس میں ضعیف العمر بزرگ ہیں جو یہ رکوع پڑھ رہے ہیں

اذا جاء نصر الله والفتح ورأیت الناس یدخلون فی دین الله افواجا فسبح بحمد ربك واستغفره انه کان توابا

اور عاجز نے بھی ان کے ساتھ یہ رکوع پڑھا۔ اس کے پڑھنے کے بعد وہ بزرگ فرماتے ہیں۔ اے لوگو! جس پاک مصلح موعود کا آپ کے ساتھ اللہ تعالیٰ کا وعدہ تھا وہ مصلح موعود مثیل مسیح ہو کر عین وقت پر اللہ تعالیٰ نے بھجوا دیا ہے اس کا نام مرزا محمود احمد بشیر الدین ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اس پاک مصلح موعود کے ذریعہ سے ہی اسلام اور محمد رسول اللہ صلعم کی شان کو بلند کروانا ہے۔ ان کی عمر ۹۵ یا ۹۷ کے درمیان ہو گی اب وہ جلد جلد محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی عظمت کو پورے درد دل کے ساتھ روشن کر کے دکھلائے گا۔ اے ایماندار لوگو اسلام میں ۱۳۷۵ سال کے بعد بہار آ گئی خوش قسمت ہیں وہ لوگ جنہوں نے فرمانبرداری کی۔ اور بد قسمت ہیں وہ لوگ جنہوں نے انکار کیا۔ جو لوگ اس پاک مصلح کے ساتھ منافقت یا دشمنی کریں گے وہ اپنے مقصود میں کبھی بھی کامیاب نہیں ہوں گے بلکہ نامراد و ناکام ہو کر رہ جائیں گے اس پاک مصلح موعود کے ذریعے دن بدن ہزاروں اشخاص اسلام میں داخل ہوتے چلے جائیں گے۔ اب وقت آ گیا ہے کہ پھر پہلے کی طرح اسلام کی ترقیات ہو جائیں گی۔ اے ایمان والے لوگو! جس کی آنکھیں دیکھنے کی ہیں دیکھ لیں جس کے کان سننے کے ہیں سن لیں نور آتا ہے نور مصلح موعود برحق خلیفہ اسیروں کی رستگاری کرنے والا ہے بہت جلد جلد بڑھتا جائے گا۔ پھلے گا پھولے گا قومیں در قومیں اس سے برکت پانے والی ہیں دنیا کے بادشاہ اس کے کپڑوں سے برکت لینے والے ہیں۔ فتح ہو گی۔ فتح ہو گی۔ فتح ہو گی۔ اس کے بعد میری آنکھ کھل گئی۔ اور یہ نظارہ جاتا رہا۔ یہ خواب ہے جو میں نے دیکھی ہے۔ اس وقت رات کے تین بجے کے قریب تھے۔

خاکسار عبد الرحمٰن مہاجر احمدی ولد امام الدین صاحب مرحوم ڈسکہ خاص ضلع سیالکوٹ

# تحریک جدید کا نہایت اہم سال

فرمایا:

(۱) "جماعت کو یاد رکھنا چاہئیے کہ آنے والا سال ہمارے لئے ایک نہایت ہی اہم سال ہے۔ کیونکہ دشمن نے یہ پروپیگنڈا شروع کیا ہوا ہے کہ اب جماعت احمدیہ میں بغاوت پیدا ہو گئی ہے اور جماعت کے نوجوان خلیفۂ وقت سے بیزاری کا اظہار کر رہے ہیں۔ اگرچہ یہ بالکل جھوٹ ہے لیکن"

(۲) "بہرحال اگر ایک جھوٹا بہانہ بھی دشمن کو مل جائے تو وہ اس کو بھی بہت بڑھا دیا کرتا ہے۔ مثلاً ہم یہاں ربوہ میں بیٹھے ہوئے ہیں ہمیں قطعاً کسی منافقت کا علم نہیں لیکن غیر احمدی اخباروں میں روزانہ چھپتا ہے کہ اتنے آدمی خلیفہ کے مخالف ہو گئے ہیں"

(۳) "جب عبدالمنان امریکہ سے آیا ہے تو صرف تین عیسائی چوہڑے اس کے استقبال کے لئے اسٹیشن پر آئے ہوئے تھے یہ چوہڑے اس کے گھر کے پاس رہتے تھے اس لئے ان کے اس سے تعلقات تھے چنانچہ وہ تینوں اس کے استقبال کے لئے اسٹیشن پر آئے۔ لیکن اخباروں میں تاریں چھپیں کہ عبدالمنان کا ربوہ میں عظیم الشان استقبال ہوا اور فضا نعروں سے گونج اٹھی حالانکہ بات یہ تھی کہ اس کے ہمسائے میں بھی کسی کو علم نہ تھا کہ عبدالمنان آیا ہے۔"

(۴) "چاہیے چندے کی مقدار میں سال کے آخر میں ایک پیسہ کی بھی کمی ہو تو دشمن کو شور مچانے کا موقعہ مل جائے گا۔ وہ ثابت کرنے کی کوشش کرے گا کہ اس نے جو کہا تھا کہ"

(۵) "جماعت میں بغاوت پیدا ہو رہی ہے وہ ٹھیک ثابت ہوا۔ لیکن"

(۶) بات وہی ٹھیک نکلے گی جو میں نے قرآن کریم سے بیان کی تھی کہ جب واقعی طور پر سچی جماعتوں میں سے کوئی نکلتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے بدلہ میں اور بہت سے آدمی دے دیتا ہے"

(۷) حضور کا یہ ارشاد خطبہ جمعہ ۲۳ نومبر ۱۹۵۶ء کا ہے جو اخبار الفضل $\frac{12}{56}$ ا میں شائع ہوا ہے جماعت احمدیہ کا پہلا فرض ہے کہ وہ اپنے وعدوں کی لسٹ دفتر اول و دفتر دوم اپنے شاندار اضافہ سے ارسال کرے جس سے ان کے وعدے ڈیوڑھے بلکہ دوگنے ہو جائیں اور اس کی صورت یہ بھی ہے کہ خصوصیت سے دفتر دوم کے احباب اپنے ساتھ اپنے اہل و عیال کے وعدے رسمی طور پر بھی شامل کریں تو بالعموم ان کا وعدہ دوگنا ہو جاتا ہے پس ہر جماعت حضور ایدہ اللہ کے اس خطبہ پر عمل کرے تو وعدوں میں اضافہ ہو جاتا ہے۔ یہ خطبہ جمعہ وکیل المال تحریک جدید کا دفتر الگ بھی چھاپ کر جماعتوں کو ارسال کر رہا ہے تا عہدیداران اس پر عمل کر سکیں۔

وکیل المال تحریک جدید ربوہ

---

# شرح چندہ جات مجلس خدام الاحمدیہ

جملہ خدام، زعماء اور قائدین مجالس خدام الاحمدیہ کی آگاہی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ چندہ جات مجلس کی شرحیں درج ذیل ہیں جس کا ہر خادم کو ادا کرنا لازمی ہے اس لئے زعماء و قائدین مجالس جملہ خدام سے ہر ماہ باقاعدگی سے شرح کے مطابق وصولی کروا کر ہر ماہ کی کشش تاریخ تک بھجوا دیا کریں۔

(۱) چندہ مجلس:۔ برسر روزگار خدام سے ماہوار آمد پر ایک پائی فی روپیہ

| | |
|---|---|
| کالج کے طلبہ سے | چار آنہ ماہوار۔ |
| ہائی کلاس کے طلبہ سے | دو آنے ماہوار۔ |
| مڈل کے طلبہ سے | ایک آنہ ماہوار۔ |
| پرائمری کے طلبار سے | دو پیسے ماہوار۔ |

(۲) سالانہ اجتماع:۔ ہر خادم کم از کم ایک روپیہ ادا کرے گا۔ لیکن ۷۵ روپے سے زائد آمد رکھنے والے خدام کے لئے حسب ذیل شرحیں ہوں گی۔

۷۶ روپے سے ۱۵۰ روپے تک ماہوار آمد رکھنے والے خدام سے $1\frac{1}{2}$ روپیہ

۱۵۱ روپے سے ۲۰۰ روپے " " " دو روپیہ

۲۰۰ روپے سے زائد آمد رکھنے والے خدام سے ہر سو یا سو کی کسر پر ایک روپیہ زائد

نوٹ:۔ صدر کو اختیار ہوگا کہ قائد کی سفارش پر غیر مستطیع خدام کو یہ چندہ معاف یا کم کر دے

(۳) تعمیر دفتر مرکزیہ:۔ ہر خادم کے ایک سال کے چندہ مجلس کا تین گنا ہوگا

(۴) خدمت خلق:۔ ہر خادم کو ایک آنہ ماہوار ادا کرنا ہوگا۔

(۵) ریزرو فنڈ:۔ " " " "

مہتمم مال مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ

---

# خدام الاحمدیہ کا نیا سال

یہ محض اللہ تعالیٰ کا فضل اور احسان ہے کہ ہماری حقیر کوششیں بار آور ہوئیں اور خدام الاحمدیہ کا یہ انیسواں سال کامیاب مالی سال ثابت ہوا اور ہماری جو یہ خواہش تھی کہ ہم مالی لحاظ سے اس سال گذشتہ جملہ سالوں سے بڑھ جائیں پوری ہوئی اس پر جس قدر بھی اللہ تعالیٰ کا شکر کریں تھوڑا ہے۔ اب نیا سال یکم نومبر کو شروع ہو چکا ہے اس نئے سال میں ہمارا مطمح نظر یہ ہونا چاہیئے کہ جہاں دیگر جملہ چندہ جات بجٹ کے مطابق سو فیصدی پورے ہوں وہاں چندہ مجلس کی وصولی سو فیصدی سے بھی کچھ اوپر ہو جائے۔

مہتمم مال مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

---

# قارئین تفسیر القرآن کی خدمت میں ضروری گذارش

بعض احمدی احباب نے تفسیر القرآن انگریزی کے چھپنے کے لئے کچھ رقوم بطور قرض دی تھیں اب چونکہ قرآن کریم انگریزی چھپ چکا ہے اور اب ان رقوم کی ضرورت نہیں رہی۔ اس لئے قارئین کرام تفسیر القرآن سے گذارش ہے کہ وہ اپنی رقوم اپنا مفصل پتہ لکھ کر نظارت بیت المال سے واپس حاصل کر لیں۔ خط و کتابت میں اپنے موجودہ پتہ کے علاوہ وہ پتہ بھی درج کریں جس کے ماتحت انہوں نے رقم دفتر کو قرض دی تھی۔

ناظر بیت المال ربوہ

---

# تقرر امراء

(۱) احباب کی آگاہی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ مکرم شیخ منور حسین صاحب ایڈووکیٹ کو تا ۳۰ اپریل ۱۹۵۹ء امیر جماعت منڈی بہاؤالدین مقرر کیا جاتا ہے۔

(۲) مکرم مولوی عبدالمغنی صاحب کو تا ۳۰ اپریل ۱۹۵۹ء امیر جماعت جہلم مقرر کیا جاتا ہے۔

(۳) مکرم چوہدری اسد اللہ خانصاحب کو تا ۳۰ اپریل ۱۹۵۹ء امیر جماعت احمدیہ لاہور مقرر کیا گیا ہے احباب نوٹ فرمالیں۔

(ناظر اعلیٰ)

---

# اعلان دارالقضاء

مسماۃ شمیم اختر صاحبہ اہلیہ محمد رفیع صاحب ساکن چھاؤنی پشاور ۲ نومبر ۱۹۵۶ء کو فوت ہو گئی ہیں۔ ان کے حساب امانت میں ایک ہزار روپے جمع تھے۔ ان کے خاوند موصوف نے درخواست دی ہے کہ یہ روپیہ ان کو دیا جائے۔ لہٰذا اگر اس پر کسی وارث وغیرہ کو اعتراض ہو تو وہ دو ہفتہ تک اطلاع دیں۔

ناظم دارالقضاء ربوہ

---

# دعائے مغفرت

میرا بھانجہ عزیزم میاں منصور احمد خان ولد میاں غلام نبی خانصاحب راجپوت مرحوم ساکن چک نمبر ۱۲۶ شہر مراد بہاولپور ڈویژن مورخہ ۲۰ نومبر ۱۹۵۶ء کو اچانک ایک روز بیمار رہ کر وفات پا گیا انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحوم کی عمر سترہ سال تھی اور امسال ہی میٹرک کا امتحان پاس کیا تھا۔ مرحوم بہت شریف اور دیندار لڑکا تھا۔ بزرگان سلسلہ و درویشان قادیان سے درخواست ہے کہ مرحوم کی بیوہ والدہ و دیگر اقارب کے صبر جمیل کے لئے اور مرحوم کی مغفرت کے لئے دعا فرمائیں۔

احمد زمان عباسی اوورسیر ربوہ

(۲) خاکسار کا نسبتی اور پھوپھی زاد بھائی عزیز احمد اڑھائی تین ماہ بیمار رہ کر عین نوجوانی کے عالم میں کراچی میں ۲۷ نومبر ۱۹۵۶ء کو اپنے حقیقی مولا سے جا ملا انا للہ وانا الیہ راجعون مرحوم کی عمر وفات کے وقت ۱۷ سال کے قریب تھی۔ ماں اور باپ کا سایہ حال ہی میں سر سے اٹھ گیا تھا۔ پہلے ٹائیفائڈ سے بیمار ہوا اور پھر بخار بگڑ کر خطرناک صورت اختیار کر گیا۔

ہم اللہ تعالیٰ کی رضا پر راضی ہیں۔ "بلانے والا ہے سب سے پیارا اسی پہ اے دل تو جاں فدا کر" سب بزرگوں سے التماس ہے کہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ہم سب کو صبر جمیل عطا فرمائے اور ہمارے ساتھ ہو۔ آمین۔

جن احباب اور بزرگان نے اس صدمہ میں ہمارے ساتھ ہمدردی کی ہے اللہ تعالیٰ انہیں اپنے فضلوں سے نوازے نجزاھم اللہ احسن الجزاء

میاں بشیر احمد شفیع عفی عنہ الد کوٹھہ

# امریکہ مراکش کو مالی امداد دیگا

## مراکش کے وزیر خارجہ کا امریکہ سے واپسی پر اعلان

کیسابلانکا ۵ دسمبر۔ وزیر خارجہ مراکش نے کہا ہے کہ انہیں اس امر کا یقین ہے کہ حکومت امریکہ ان کے ملک کو اقتصادی امداد دے گی۔ مراکشی وزیر خارجہ نے کل امریکہ سے واپسی پر اس یقین کا اظہار کیا۔

یہاں ہوائی اڈے پر اخبار نویسوں سے بات چیت کے دوران میں وزیر خارجہ نے کہا کہ اقتصادی اور فنی امداد کے بارے میں حالات کا جائزہ لینے اور بات چیت کرنے کے لئے امریکی وفد مراکش میں پہنچ چکا ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ مجھے یقین ہے کہ امریکی وفد کی آمد سے ملک کی اقتصادی زندگی پر نہایت خوشگوار اثر پڑے گا اور ملک کے مراکشی اور فرانسیسی باشندے معاشی آسودگی سے بہرہ ور ہوں گے۔

وزیر خارجہ نے ایک سوال کے جواب میں کہا کہ انہوں نے حکومت امریکہ سے مراکش میں امریکی فضائی اڈوں کے بارے میں بھی بات چیت کی ہے۔ انہوں نے اس سلسلہ میں تفصیلات بتانے سے انکار کر دیا۔

## ٹریفک کے حادثات کی روک تھام

بون ۵ دسمبر۔ مغربی جرمنی کی حکومت سڑکوں پر بڑھتے ہوئے حادثات کی روک تھام کے لئے جن چیزوں سے کام لے گی ان میں مووی کیمرے۔ ٹیلی ویژن اور ہیلی کاپٹر بھی شامل ہوں گے۔ یہ سامان متعلقہ صوبائی حکومتیں خرید رہی ہیں۔ مووی کیمروں کے ذریعے حادثات میں ملوث ہونے والی کاروں پر نمبروں کی تصاویر اتاری جائیں گی۔ ہیلی کاپٹر ان گاڑیوں کی تلاش کریں گے جو پولیس کے ہاتھوں سے بچ کر نکل جانے میں کامیاب ہو جاتی ہیں۔ زخمی یا ہلاک ہونے والوں کی فوری شناخت کے لئے انکی تصاویر ٹیلی ویژن پر دکھائی جائیں گی۔

## مشرقی پاکستان میں امریکی نوجوان کسان

ڈھاکہ ۵ دسمبر۔ پانچ نوجوان امریکی کسان جو مشرقی پاکستان کا دورہ کر رہے ہیں صوبے کے دیہات کا دورہ کر کے کل یہاں پہنچے۔ مشرقی پاکستان میں ایک ماہ کے قیام کے دوران میں یہ نوجوان مقامی کاشتکاروں کے مہمان رہے ہیں اور ان کے ساتھ مل جل کر کھیتوں پر کام کیا ہے۔

یہ نوجوان اس پروگرام کے تحت پاکستان آئے ہیں جو پاکستان کے محکمہ زراعت اور امریکہ کے محکمہ خارجہ کے تعاون سے بنایا گیا ہے۔ اس پروگرام کے تحت دونوں ممالک کے نوجوان کاشتکاروں کو ایک دوسرے ملک میں بھیجا جاتا ہے۔

## نہرو کو سہروردی کا جواب

ڈھاکہ ۵ دسمبر۔ وزیر اعظم مسٹر حسین شہید سہروردی نے کہا ہے "عقلمندی کا تقاضا یہی ہے کہ بھارتی وزیر اعظم پنڈت نہرو پاکستان کی خارجہ پالیسی میں مداخلت نہ کریں۔"

مسٹر سہروردی پنڈت نہرو کے اس حالیہ بیان پر تبصرہ کر رہے تھے جس میں انہوں نے پاکستان کی خارجہ پالیسی پر شدید حملے کئے تھے آپ نے کہا "اگر مسٹر نہرو یہ کہتے ہیں کہ میری خارجہ پالیسی ناکام رہی ہے تو میں سمجھتا ہوں کہ مجھے عظیم ترین کامیابی حاصل ہوئی ہے۔ میں مسٹر نہرو کی خارجہ پالیسی میں مداخلت نہیں کرتا اور نہ یہ چاہتا ہوں کہ کوئی میری خارجہ پالیسی میں دخل دے۔"

وزیر اعظم پاکستان نے مسٹر نہرو کے بیان پر اس وقت تک کچھ کہنے سے انکار کر دیا جب تک آپ ان کی تقریر کے مکمل متن کا مطالعہ نہیں کر لیتے۔ بعد ازاں آپ ایک خاص طیارہ کے ذریعہ ضلع باریسال کے مقام بھولا روانہ ہو گئے۔

## سیلاب پر قابو پانے کی سفارشات

کراچی ۵ دسمبر۔ اقوام متحدہ کا جو فنی امدادی مشن اس وقت مشرقی پاکستان میں سیلاب پر قابو پانے کے مسئلہ کا مطالعہ کر رہا ہے وہ اواخر مارچ تک اپنی سفارشات پیش کر دے گا۔ مشن اپنا ابتدائی کام مکمل کرنے کے بعد کراچی واپس پہنچ گیا ہے۔ ارکان مشن جمعہ کو امریکہ جا رہے ہیں اور مزید ماہرین کے ہمراہ یکم فروری کو پاکستان واپس پہنچ جائیں گے۔ مشن کے قائد مسٹر کروگ نے بتایا ہے کہ مشن کی سفارشات کو عملی جامہ پہنانے کے لئے وزیر اعظم مسٹر سہروردی نے مشن کو مکمل تعاون کا یقین دلایا ہے۔

## کولمبو منصوبے کی مشاورتی کمیٹی کا اجلاس

ولنگٹن (نیوزی لینڈ) ۵ دسمبر۔ کل یہاں کولمبو منصوبے کی مشاورتی کمیٹی کا اجلاس شروع ہو گیا۔ اس میں باہمی دلچسپی کے امور پر تبادلہ خیال کے علاوہ ایشیائی عوام کا معیار زندگی بلند کرنے کے لئے انہیں مزید امداد دینے کے سوال پر غور کیا جائے گا۔ اس اجلاس میں پاکستانی وفد کی قیادت سردار امیر اعظم خان کر رہے ہیں۔ کمیٹی کے صدر نے اپنی افتتاحی تقریر میں بتایا کہ گذشتہ چار سال میں ترقیاتی منصوبوں پر دو ارب پونڈ صرف کئے جا چکے ہیں۔

# سالانہ امتحان میں شریک نہ ہونے والے طلبہ ضمنی امتحانات میں حصہ نہیں لے سکیں گے؟

## پنجاب یونیورسٹی کی طرف سے ضمنی امتحانات کے موجودہ طریق کار میں تبدیلی کی سفارش

لاہور ۵ دسمبر۔ پنجاب یونیورسٹی نے محکمہ تعلیم کو سفارش کی ہے کہ ضمنی امتحانات میں صرف انہی طلبہ کو حصہ لینے کی اجازت دی جائے۔ جو سالانہ امتحان میں صرف چند نمبروں سے فیل ہوئے ہوں اور جن طلبہ نے سالانہ امتحان نہ دیا ہو۔ انہیں ضمنی امتحان میں بھی شرکت کی اجازت نہ دی جائے۔

یہ بات پنجاب یونیورسٹی کے وائس چانسلر میاں افضل حسین نے آج یہاں ایسوسی ایٹڈ پریس کو ایک انٹرویو دیتے ہوئے بتائی۔ آپ نے کہا کہ میں ضمنی امتحانات کے موجودہ طریق کار کا مخالف ہوں کیونکہ یہ ایک لعنت ہیں۔ اور ان سے کوئی مفید مقصد حاصل نہیں ہوتا۔

اپنے نقطہ نظر کی مزید وضاحت کرتے ہوئے میاں صاحب نے کہا "درحقیقت پنجاب یونیورسٹی میں ضمنی امتحانات کا طریق رائج کرنے کی ذمہ داری مجھی پر عائد ہوتی ہے۔ لیکن اب میں یہ محسوس کرتا ہوں کہ طلباء اس رعایت سے ناجائز فائدہ اٹھانے لگے ہیں"۔

آپ نے کہا ان امتحانات کا حقیقی مقصد یہ تھا۔ کہ جو طلباء کسی نہ کسی وجہ سے فائنل امتحانات میں کامیاب نہ ہو سکیں انہیں کامیابی کا ایک اور موقعہ دیا جائے۔ لیکن اب مختلف کالجوں کے تیس فیصد سے زائد طلباء طبی سرٹیفکیٹ اور دوسرے عذر پیش کر کے سالانہ امتحان میں شریک ہی نہیں ہوتے۔

میاں افضل حسین نے اس بات پر اظہار افسوس کیا کہ کالجوں میں ڈسپلن توڑنے کا رجحان روز بروز بڑھتا جا رہا ہے۔ اور طلباء اپنی اپنی کلاسوں میں حاضر نہیں ہوتے اور اسکی سب سے بڑی وجہ ضمنی امتحانات کی لعنت ہے۔

# حفاظتی کونسل جنوری میں مسئلہ کشمیر پر غور کرے گی

## پاکستان آئندہ اقدام کا فیصلہ جلد ہی کرے گا

کراچی ۷ دسمبر کشمیر کے متعلق پاکستان کے آئندہ اقدام کا فیصلہ کرنے کے لئے عنقریب اعلیٰ سطح پر بات چیت شروع کی جائے گی۔ باخبر ذرائع کو توقع ہے کہ وزیر اعظم مسٹر حسین شہید سہروردی کے کراچی واپس آنے پر پاکستان کی کابینہ کشمیر کے مسئلہ پر سیر حاصل بحث کرے گی۔

پاکستان کے وزیر خارجہ ملک فیروز خاں نون کل نیویارک سے کراچی واپس پہنچ گئے۔ ملک نون یکم دسمبر کو صدر کے ساتھ ایران کے سرکاری دورے پر تہران گئے تھے اور وہاں سے لنڈن ہوتے ہوئے نیویارک پہنچے۔ جہاں انہوں نے اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی میں پاکستانی وفد کی قیادت کی تھی۔

ملک نون نے اس کی جانب اشارہ کیا کہ کشمیر کا مسئلہ سلامتی کونسل میں آئندہ ماہ کی کسی تاریخ کو پیش کیا جائے گا۔ انہوں نے کشمیر کے متعلق پنڈت نہرو کے بیان پر تبصرہ کرنے سے انکار کر دیا اور ان سوالات کا جواب دینے سے بھی گریز کیا کہ اقوام متحدہ کی لابی میں پاکستان کے موقف کے لئے دوسرے ملکوں کی حمایت حاصل کرنے میں انہیں کہاں تک کامیابی حاصل ہوئی ہے۔

دریں اثنا مرکزی حکومت کے مشیر امور کشمیر مسٹر دین محمد نیویارک میں طویل قیام کے بعد آج واپس کراچی پہنچ رہے ہیں۔ وہ کشمیر کے متعلق بیرونی ممالک کے رجحانات کے بارے میں مرکزی حکومت کو اپنے تاثرات پیش کریں گے۔

پاکستانی ہائی کمشنر متعینہ بھارت میاں ضیاء الدین کی کراچی میں موجودگی کو بھی اس سلسلہ میں کافی اہمیت دی جا رہی ہے۔ آپ پاکستانی حکام کو بتائیں گے کہ مقبوضہ کشمیر کے حالیہ تغیرات کی روشنی میں کشمیر کے متعلق بھارت کا زاویۂ نظر کیا ہے۔

# اعلان

اورینٹل اینڈ ریلجس پبلشنگ کارپوریشن لمیٹڈ ربوہ کا سالانہ اجلاس عام بتاریخ ۲۵ دسمبر ۱۹۵۶ء بوقت ۱۰ بجے صبح کمیٹی روم دفاتر تحریک میں ہوگا (انشاء اللہ تعالیٰ) حصہ داران سے التماس ہے کہ وقت مقررہ پر تشریف لاکر اجلاس میں شمولیت فرمائیں

## ایجنڈا

(۱) حسابات نفع نقصان و بیلنس شیٹ بابت سال مختتمہ ۳۰ ستمبر ۱۹۵۶ء

(۲) انتخاب ڈائریکٹران کمپنی ۔

(۳) تقرر آڈیٹرز

محمد احمد جلیل (چیئرمین آر پکو لمیٹڈ ربوہ)

# جمعیۃ الناطقین بالعربیہ کا اجلاس

۷ دسمبر بروز جمعہ بوقت ۶ بجے شام کمیٹی روم تحریک جدید میں مکرم السید سلیم الجابی "ملک شام اور اس کے حالات حاضرہ" پر "جمعیۃ الناطقین بالعربیہ" کے زیر اہتمام عربی میں تقریر فرمائیں گے۔ دلچسپی رکھنے والے احباب شمولیت فرمائیں۔

(ابو العطاء جالندھری)

# امریکہ برطانیہ کو سود معاف کر دیگا

واشنگٹن ۷ دسمبر۔ امریکی محکمہ خارجہ کے حکام نے بتایا ہے کہ امریکی حکومت کانگریس سے یہ درخواست کرنے پر رضامند ہو گئی ہے کہ برطانیہ کو پونے چار ارب ڈالر امریکی قرض کا اسی دسمبر تک کا سود معاف کر دے۔

حکام نے مزید بتایا ہے کہ حکومت کی درخواست پر غور کرنے کے لئے کانگریس کا اجلاس جنوری میں منعقد ہوگا۔ دریں اثنا برطانیہ قرض کی اصل رقم ادا کر دے گا اور اس کا سود کسی تیسرے فریق کے پاس اپنی نیک نیتی کے ثبوت کے طور پر جمع کر دے گا۔

**درخواست دعا:** بندہ کچھ عرصہ سے تھوڑے تھوڑے عرصہ کے بعد بخار ہو جاتا ہے۔ احباب صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔

محمد ابراہیم فائق ربوہ

# اردن اور برطانیہ کے مذاکرات

## جلد شروع ہونیوالے ہیں

لنڈن ۷ دسمبر۔ کل برطانوی دارالعوام میں وزیر مملکت نے بتایا کہ اردن نے برطانیہ کو اطلاع دی ہے کہ وہ برطانیہ سے معاہدہ ختم کرنے کے لئے جلد بات چیت شروع کرنے کا ارادہ رکھتا ہے۔ وزیر مملکت نے بتایا کہ اردن نے ابھی یہ مطالبہ نہیں کیا ہے کہ برطانوی فوج جلد واپس بلالی جائے یاد رہے کہ اردن میں برطانیہ کے دو ہوائی اڈے ہیں۔

# ہنگری کی حکومت نے انکار کر دیا

نیویارک ۷ دسمبر ہنگری کی حکومت نے اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل مسٹر ہیمر شولڈ کو بذات خود بوڈاپسٹ کو تین دن کے تحقیقاتی مشن پر بوڈاپسٹ آنے کی اجازت دینے سے انکار کر دیا ہے

# (بقیہ صفحہ ۲، لیڈر)

وہ امام ہیں جو اس عظیم الشان پیشگوئی کے مطابق خلافت علی منہاج نبوت کا از سر نو آغاز فرمائیں گے۔ اس دعوے سے ہی آپ کو حق پر ماننے والا صحیح الذہن انسان آپ کی نبوت اور آپ کی خلافت کی حقیقت کو سمجھ سکتا ہے۔ صرف خلافت علی منہاج نبوت کے الفاظ پر کما حقہ غور کرنے کی ضرورت ہے۔ اگرچہ نبوت کا معاملہ تو آپ کی سمجھ میں آنا ذرا مشکل ہے۔ خلافت کے متعلق تو آپ شاید اتنا ضرور سمجھ سکتے ہیں۔ کہ خلافت علی منہاج نبوت کو خاص کر جب کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم نے اللہ تعالےٰ سے خبر پاکر اس کی خوش خبری دی ہے۔ ضرور اللہ تعالےٰ ہی قائم کرتا ہے۔ حقیقت میں وہی اپنے سعید بندوں کے ذریعہ خلیفہ کا انتخاب کرتا ہے۔ وہ ایسے سامان مہیا کر دیتا ہے۔ کہ سعید لوگ اسی کا انتخاب کرتے ہیں۔ جو اللہ تعالےٰ کی رضامندی کے مطابق ہوتا ہے۔ اور باغی لوگ دم بخود رہ جاتے ہیں۔ جیسا کہ سقیفہ بنی ساعدہ میں ہوا اور جیسا کہ حضرت خلیفۃ المسیح الاول کے انتخاب کے وقت ہوا۔

پھر اس کے ساتھ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی قدرت ثانیہ والی پیشگوئی پر بھی غور فرمایئے اور دیکھئے کہ استعارے اور تشبیہات کس طرح اصل حقیقت کو واضح کرتے اور کس طرح متشابہات محکمات بنتے چلے جاتے ہیں۔ خود حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی وفات پر تمام جماعت کا خلافت پر متفق ہو جانا صاف بتاتا ہے کہ خلافت علی منہاج نبوت کا قائم کرنا جو اب قیامت تک جاری رہنی ہے۔ جیسا کہ محولہ بالا حدیث رسول اللہ صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم سے ظاہر ہے۔ کیونکہ پیشگوئی میں آگے کسی دیگر انقلاب کا ذکر نہیں۔ اللہ تعالےٰ کا فعل ہے نہ کہ ان بندوں کا اور نہ انجمنوں یا کیبنٹوں کا جو بظاہر خلیفہ کا انتخاب کرتی ہیں۔ اگر آپ کے من گھڑت نظریے درست ہوں تو یہ پیشگوئیاں نعوذ باللہ جھوٹی ثابت ہوں گی۔ مگر آپ کو اس سے کیا۔ آپ تو آزاد خیال واقع ہوئے ہیں۔ حضرت رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پیشگوئیاں جھوٹی ثابت ہوں تو آپ کی بلا سے۔ آپ کے من گھڑت نظریوں کی خیر ہو۔

(باقی)

# صوبائی حکومت مقامی باشندوں کی الاٹمنٹیں منسوخ کرنیکے خلاف ہے

## مرکزی حکومت سے اپنے فیصلے پر نظر ثانی کی درخواست

لاہور ۷ دسمبر مغربی پاکستان کے وزیر بحالیات سید جمیل حسین رضوی نے بتایا ہے۔ کہ مرکزی حکومت نے مقامی اور غیر مہاجر باشندوں کو الاٹ کی گئی۔ متروکہ شہری املاک کی میعاد یکم جنوری کو ختم کرنے کا جو فیصلہ کیا ہے۔ صوبائی حکومت اس سے متفق نہیں۔

آپ نے بتایا کہ مرکزی حکومت نے اس فیصلہ کے بارے میں حکومت مغربی پاکستان سے کوئی مشورہ نہیں کیا تھا۔

ایک پریس ملاقات کے دوران سید جمیل حسین رضوی نے اعتراف کیا۔ کہ مقامی اور غیر مہاجر لوگوں کو متروکہ املاک سے نکالنے اور ان کی الاٹمنٹیں منسوخ کرنے کی پالیسی سے بہت سنگین نتائج برآمد ہوں گے اور اس سے نہ صرف لاکھوں شہری زندگی اور موت کی کشمکش میں مبتلا ہو جائیں گے۔ بلکہ حکومت کے لئے نئے مسائل بھی پیدا ہو جائیں گے۔ آپ نے بتایا کہ وہ مرکزی حکومت سے درخواست کر رہے ہیں۔ کہ وہ اپنے فیصلہ پر نظر ثانی کرے۔ اور فی الحال مقامی اور غیر مہاجروں کی الاٹمنٹوں کی میعاد ختم نہ کی جائے۔

سید جمیل حسین رضوی نے بتایا کہ ان کی رائے میں اس مسئلہ کا واحد حل یہی ہے کہ فی الحال کوئی کارروائی کرنے سے پہلے مہاجرین کے دعاوی کی توثیق کی جائے۔ اور پھر ان کے توثیق شدہ دعاوی کے مطابق انہیں متروکہ املاک دے دی جائیں۔ آپ نے کہا کہ اس صورت میں وہ مقامی اور غیر مہاجر جو آج کل متروکہ املاک میں رہائش پذیر ہیں۔ ان مہاجروں کے کرایہ دار بن جائینگے جس طرح کہ ان کی بہت بڑی اکثریت قیام پاکستان سے پہلے غیر مسلموں کی کرایہ دار تھی۔

★ لنڈن ۷ دسمبر: اسرائیلی ریڈیو نے خبر دی ہے کہ ایک فوجی گروپ کے دباؤ سے مجبور ہو کر مسٹر صابری العسلی کی شامی حکومت نے استعفیٰ دیدیا ہوا ہے۔